(۶)

علامہ احسان الٰہی کی علمی صلاحیتوں اور کارناموں کا جائزہ لینا میرا منصب نہیں ہے۔ یہ کام کسی ریسرچ سٹوڈنٹ کا ہے، لیکن ان کی ملاقاتوں سے بعض باتیں خود بخود ذہن میں منقش ہو جاتی ہیں۔ مثلاً عربی ادب وانشا تاریخ اور اسلام کا تقابلی مطالعہ ان کا خاص موضوع تھا۔ اور ان تینوں میں ان کا مطالعہ بہت ٹھوس، تنقیدی اور منفرد تھا۔ علامہ شہید کی گفتگو جہاں ان کے تبحر علمی، وسعت معلومات اور ناقدانہ تبصرہ کی آئینہ دار ہوتی تھی، وہاں ان کی سیرت وکردار کی جھلک بھی نمایاں ہوتی تھی۔ اور مجھے یہ کہنے میں ذرا بھی باک نہیں، کہ ان کی زندگی راست را، ایک سو تاادر تضاد سے یکسر خالی تھی۔ ـــــہ

بنا کردند خوش رسمے بخاک خون غلطیدن خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

قائد کی یاد میں

از: خالد محمود ظہیر کراٹے چیمپئن پاکستان

رائیگاں جاتی نہیں قربانیاں انسان کی
فارمولا قوم کو بتلا گیا علامہ ظہیرؒ
درِ باطل پہ سر جھکانا اسمِ ظہیر کی توہین تھی
ہر اہل حدیث کو جینا سکھلا گیا علامہ ظہیرؒ